

مرکز کے زیرانتظام سات علاقوں میں۔ ری اسکیموں کی پیش رفت کا دو روزہ جائزہ۔ کل شروع۔ و گا

Posted On: 04 JUL 2017 8:22PM by PIB Delhi

جائزے کے لئے دلی اور پٹو چیری کے لیفٹننٹ گورنرس اور وزرائے اعلیٰ کو مدعو کیا گیا
ایم وینکیا نائیڈو 29 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پیش رفت کا جائزہ مکمل کریں گے

نئی دلی ، 04 جولائی / دلی سمیت مرکز کے زیر انتظام سات علاقوں میں نئی شہری اسکیموں کی پیش رفت کا دو روزہ جائزہ کل نئی دلی میں شروع ہو گا ۔ کل پہلے دن پانچ شہری مشنوں کے نیشنل مشن ڈائریکٹرس امروت ، اسمارٹ سٹی مشن ، سووچہ بھارت مشن (شہری) ، پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) اور دین دیال انتودیا یوجنا - این یو ایل ایم سے متعلق مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے افسروں کے ساتھ پیش رفت اور نفاذ کے معاملات کا تفصیلی جائزہ لیں گے ۔ شہری ٹرانسپورٹ سے متعلق معاملات پر بھی تبادلہ خیال ہو گا ۔

شہری ترقی اور ایچ یو پی اے کے مرکزی وزیر جناب ایم وینکیا نائیڈو نے ایک اعلیٰ سطحی جائزے کے لئے 6 جولائی ، 2017ء کو دلی ، پٹو چیری، انڈمان نکوبار جزائر ، چنڈی گڑھ اور دادر اور نگر حویلی ، دمن اور دیو اور لکشدیپ کے لیفٹننٹ گورنروں کی ایک میٹنگ طلب کی ہے تاکہ مختلف مشنوں کے تحت نفاذ میں تیزی لانے کے لئے ایک طریقہ کار وضع کیا جا سکے ۔ دلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور پٹو چیری کے وزیر اعلیٰ وی نارائن سامی کو بھی اس جائزہ کے لئے مدعو کیا گیا ہے ۔

شہری ترقی کی وزارت نے پہلے ہی پہلے ہی تجدید نو اور شہری تبدیلی (امروت) کے لئے اٹل مشن اور نئی دلی میونسپل کونسل ، چنڈی گڑھ اور پورٹ بلیئر کے اسمارٹ سٹی منصوبوں کے تحت سبھی سات مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لئے پانچ سال مشن مدت کے لئے سرمایہ کاری کو منظوری دے دی ہے ۔ مرکز کے زیر انتظام ان علاقوں کے 16 میں سے صرف تین قصبوں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دیا گیا ہے اور ان قصبوں میں صفا ستھرائی کو خصوصی توجہ دی جائے گی ۔ صلاحیت سازی کے معاملات پر بھی تبادلہ خیال ہو گا تاکہ پروجیکٹوں پر تیزی سے عمل آوری ہو سکے ۔

جناب وینکیا نائیڈو نے اب تک متعلقہ ریاستی راجدھانیوں میں وزرائے اعلیٰ کے ساتھ 22 ریاستوں میں شہری مشنوں کی ترقی کا جائزہ لیا ہے ۔ سات مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سلسلے میں مجوزہ جائزے کے ساتھ ہی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سے 29 کے معاملے میں اس طرح کا جائزہ 6 جولائی تک مکمل کر لیا جائے گا ۔ جن ریاستوں میں جائزہ لیا جانا ہے ، اُن میں آندھرا پردیش ، ہماچل پردیش ، جموں و کشمیر ، اڈیشہ ، پنجاب ، تلنگانہ اور مغربی بنگال شامل ہیں ۔

(م ن - ح ا - ع ا - 2017 - 07 - 04)

U. No. 3036

